وفاقی محتسب کے نئے اقدامات

ضیاء الحق سرحدی

لف اٹھانے کے بعد پہلے اجلاس میں ہی وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اپنے تمام افسران و عملے پر واضح کر دیا تھا کہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ خدمت خلق کا ادارہ ہے۔ یہاں افسری کی کوئی گنجائش نہیں کہ یہ غریب عوام کی دادرسی اور ان کی جائز شکایات کے ازالے کے لئے بنایا گیا ہے چنانچہ شکایت کنندگان کے ساتھ ہمدردانہ برتاؤ کرتے ہوئے ان کے وکیل کے طور پر ان کے مسائل کو قانون اور قاعدے کے مطابق جلد از جلد

> غریب شہریوں کے مسائل حل کرنے کیلئے ہر راستہ استعمال کرینگے شکایت کنندگان کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دینگے

حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس سلسلے میں انہوں نے ادارے کو مزید متحرک کرنے کے لئے تیزی سے نئی پالیسیاں بنائیں اور ایسے متعدد نئے اقدامات اٹھائے جن کی وجہ سے سال رواں کی پہلی ششماہی میں 68652 شکایات کا اندراج ہوا جن میں سے 65670 کے فیصلے بھی ہو گئے جب کہ پچھلے سال کی پہلی ششماہی میں 51453 شکایات موصول ہوئی تھیں اور 49056 شکایات کے فیصلے ہوئے تھے گویا اس برس شکایات کی تعداد میں 17199 اور فیصلوں کی تعداد میں 16614 کا اضافہ ہوا جو کہ وفاقی محتسب کے ادارے پر عوام الناس کے اعتماد کا مظہر ہے۔ یہ فیصلے اس قدر جامع اور شفاف تھے کہ ان کے خلاف نظرثانی کی درخواست داخل کرنے والوں کی تعداد ایک فیصد سے بھی کم رہی۔ وفاقی محتسب کی طرف سے ملک میں پھیلے ہوئے 14 علاقائی دفاتر لاہور، کراچی، پشاور، کوئٹہ، ملتان، بہاولپور، فیصل آباد، ڈی آئی خان، گوجرانوالہ، ایبٹ آباد، سرگودھا، حیدرآباد، سکھر اور خاران کو احکامات جاری کئے گئے کہ تحصیلوں اور ضلعوں کے ساتھ ساتھ چھوٹے قصبوں میں کھلی کچہریاں لگانے کا اہتمام کیا جائے، جہاں وفاقی محتسب کے مشیر اور تحقیقاتی افسران خود جا کر لوگوں کی شکایات سنیں اور متعلقہ انتظامیہ اور متعلقہ ایجنسیوں کے توسط سے موقع پر ہی احکامات صادر کرکے مسائل کو فوری حل کرنے کا انتظام کریں۔ اس سلسلے میں وفاقی محتسب نے خود مانسہرہ میں اپنی پہلی کھلی کچہری لگائی، عوامی شکایات سنیں اور موقع پر احکامات صادر کئے۔ واضح رہے کہ اب تک 111 کھلی کچہریاں لگائی جا چکی ہیں۔ انصاف آپ کے گھر کی دہلیز پر کے عنوان کے تحت پہلے سے جاری Out-reach Complaint Resolution (OCR) پروگرام کو مزید متحرک کیا گیا تاکہ پسماندہ علاقوں کے شکایت کنندگان کے قریبی ضلعوں اور تحصیلوں میں جا کر متعلقہ وفاقی اداروں کے نمائندوں کے روبرو ان کی شکایات سنی جائیں، ان پر فوری فیصلہ ہو اور عملدرآمد بھی ہو سکے۔ اس ششماہی میں او سی آر کے تحت اس ادارے کے تحقیقاتی افسروں نے متعلقہ ضلعوں اور تحصیلوں کے 204 دورے کئے اور عوام الناس کی شکایات کا ازالہ کیا۔ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں جن اہم مسائل پر مختلف اداروں کے ذمہ داران سے اعلیٰ سطحی اور نتیجہ خیز میٹنگز کی گئیں ان میں سرکاری ملازمین کو پنشن کی جلد ادائیگی، بجلی اور گیس کے بلوں کی تصحیح اور دیگر شکایات، آوارہ کتوں کے حوالے سے شکایات کا ازالہ، بچوں کے حقوق کی حفاظت، اسٹریٹ چلڈرن کے حوالے سے پائلٹ پراجیکٹ اور جیل ریفارمز سرفہرست ہیں۔ لاہور میں ماہ رمضان کے دوران غریب قیدیوں کیلئے جرمانے کی رقم ادا کرنے کا بندوبست کیا گیا تاکہ وہ جیلوں سے چھٹکارا حاصل کر سکیں۔ پنشن کمیٹی کی میٹنگ میں طے کیا گیا کہ اے جی پی آر 30 دن کے اندر پنشن جاری کرنے کا پابند ہوگا اور اگر کسی کیس میں کوئی پیچیدگی ہو تو بھی قواعد کے مطابق 65 فیصد پنشن کی ادائیگی فوری شروع کر دی جائے گی تاکہ ریٹائر ہونے والے ملازم کا خاندان معاشی مشکلات کا شکار نہ ہو۔ ویسے تو وفاقی محتسب کی مداخلت سے ہزاروں افراد مختلف النوع مسائل کے سلسلے میں ریلیف حاصل کر رہے ہیں تاہم نمونے کے طور پر دو چار شکایات پر ہونے والے فیصلوں کا حوالہ دینا بے جا نہ ہوگا مثلاً ملتان میں سائلین کی شکایت پر پوسٹل لائف انشورنس سے فوری طور پر تقریباً ایک کروڑ روپے

زیادہ مالیت کے چیک جاری کرائے گئے۔ جیکب آباد انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس کو SEPCO کی طرف سے گیارہ ملین سے زائد بجلی کا بل بھیج کر غیر منصفانہ جنگ کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ شکایت موصول ہونے پر وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر سکھر نے متعلقہ حکام کو دفتر طلب کرکے کیس کی سماعت کی جس کے نتیجے میں متعلقہ حکام نے اپنی غلطی کا اعتراف کیا اور بل درست کر دیا۔ Informal Resolution of Disputes (آئی آر ای) یعنی تنازعات کے غیر رسمی حل کے نام سے ایک نئے پائلٹ پراجیکٹ کا آغاز کیا گیا جس کے تحت فریقین کی رضامندی سے ان کے مختلف النوع تنازعات مصالحتی انداز میں مفت حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس پروگرام کو باقاعدہ عوامی آگاہی مہم کے ساتھ منسلک کرنے کے باعث اس کے خاطرخواہ نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ سرگودھا، بھلوال، منڈی بہاؤالدین، کالا باغ، میانوالی اور دیگر دور دراز علاقوں کے لوگوں کے ایک لاکھ سے زائد یونٹوں کے بجلی کے اضافی بل واپس کروائے گئے۔ کوئٹہ میں سوئی گیس کے بل ادا نہ کرنے پر مصر صارفین سے گیس کمپنی کو ایک کروڑ روپے کے واجبات دلوائے گئے نیز خاران میں بجلی کے کئی نئے ٹرانسفارمر لگوائے گئے۔ وفاقی محتسب نے ایک اہم قدم یہ اٹھایا ہے کہ جن اداروں کے خلاف شکایات بہت زیادہ تھیں ان کے لئے آرٹیکل 17 کے تحت معائنہ ٹیمیں مقرر کی گئیں جنہوں نے متعلقہ اداروں کے دورے کرکے وہاں عوام الناس کی شکایات سنیں، موقع پر ہی احکامات جاری کئے اور انتظامیہ سے میٹنگ کرکے انہیں نظام کی بہتری کیلئے ہدایات جاری کیں۔ ہیڈ آفس کی ٹیموں نے نادرا، پی ٹی کلینک، پولیس فاؤنڈیشن، اسلام آباد ائر پورٹ، سی ڈی اے، پاسپورٹ آفس اور علاقائی دفاتر کی معائنہ ٹیموں نے بجلی و گیس کمپنیوں اور یوٹیلٹی اسٹورز کے علاوہ دیگر کئی اداروں کے دورے کرکے مسائل حل کرائے اور اہم اور مفید رپورٹس تیار کیں جن کی روشنی میں قلیل مدتی اور طویل مدتی سفارشات مرتب کرکے متعلقہ اداروں کو بھیج کر ان پر عمل درآمد کرایا جا رہا ہے۔ دیگر بہت سی اعلیٰ سطحی میٹنگز کے علاوہ نوے لاکھ سے زائد اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل اور مشکلات کے حل کیلئے وزارت خارجہ اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں کے سربراہوں اور دوسرے اداروں کے ساتھ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں خصوصی میٹنگ کی گئی جس کے ذریعے کونسلر اور پورٹ پر ون ونڈو سہولیاتی ڈیسک کو فوراً فعال کرایا گیا۔ بیرون ملک پاکستان کے 128 مشنز کے سربراہوں کو کھلی کچہریوں کو زیادہ موثر بنانے کے ساتھ ساتھ ہدایت کی گئی کہ وہ ہفتے میں ایک دن مقرر کریں تاکہ اوورسیز پاکستانیز اپنے مسائل کے حل کیلئے ان سے بغیر وقت لئے ملاقات کر سکیں۔ ایسے ہی کئی مزید اقدامات کے باعث اس سال کی پہلی ششماہی میں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے سہولیاتی کمشنر برائے اوورسیز پاکستانیز کے دفتر سے بیرون ملک پاکستانیوں کی 66747 شکایات نمٹائی گئیں جو کہ پچھلے سال کی پہلی ششماہی میں موصول ہونے والی 22107 شکایات کے مقابلے میں دو سو فیصد زیادہ ہیں۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کئی بار اپنے اس موقف کو دہرا چکے ہیں کہ وہ غریب شہریوں کے مسائل حل کرنے کے لئے ہر راستہ استعمال کریں گے۔ شکایت کنندگان کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دیں گے اور اپنے دائرہ کار کو دور دراز اور پسماندہ علاقوں تک بڑھائیں گے نیز غریب عوام کیلئے فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا اور عملدرآمد کرنے اور تاخیری حربے اختیار کرنے والے افسروں کے خلاف قانون کے مطابق تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ عوامی آگاہی کے پیش نظر یہاں یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ وفاقی محتسب میں شکایت درج کرانے کی نہ کوئی فیس ہے اور نہ ہی وکیل کی ضرورت اور ہر شکایت کا زیادہ سے زیادہ ساٹھ دنوں میں فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ کوئی بھی شخص کسی بھی وفاقی ادارے کے خلاف اپنی شکایت سادہ کاغذ پر اردو یا انگریزی میں لکھ کر متعلقہ دستاویزات کے ہمراہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ اسلام آباد کے پتے پر ارسال کر سکتا ہے۔

> فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا تاخیری حربے اختیار کرنے والے افسروں کے خلاف کاروائی کی جائے گی

اعجاز احمد قریشی
وفاقی محتسب

> **سال رواں کی پہلی ششماہی میں 68 ہزار چھ سو باون شکایات کا اندراج ہوا' 65 ہزار چھ سو ستر کے فیصلے ہوئے' ملک بھر میں تحصیلوں اور اضلاع کے ساتھ چھوٹے قصبوں میں بھی کھلی کچہریاں لگانے کا اہتمام کیا جائے' اعجاز قریشی**

> یہ فیصلے اتنے شفاف تھے کہ ان کے خلاف نظرثانی کی درخواست داخل کرنے والوں کی تعداد ایک فیصد سے بھی کم رہی

اسلام آباد، لاہور، گوجرانوالہ، کراچی، پشاور، کوئٹہ، مظفرآباد کا نمائندہ اخبار

مخلوق کی کہانی — مخلوق کی زبانی

The Daily MAKHLOOQ Gujranwala

روزنامہ مخلوق

چیف ایڈیٹر خواجہ سلیم نائیک

ABC CERTIFIED

dailymakhlooq@gmail.com 0333-8133602

جلد نمبر 18 — منگل 3 محرم الحرام 1444ھ، 2 اگست 2022ء، 18 ساون، صفحات 4، قیمت 15 روپے — شمارہ نمبر 228

آج کی اچھی بات

دوسروں کی خوشی میں شریک ہونے اور اپنی خوشیوں میں دوسروں کو شریک کرنے سے ہی حقیقی خوشی نصیب ہوتی ہے

وفاقی محتسب کے نئے اقدامات اور پہلی ششماہی کی کارکردگی

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی

حلف اٹھانے کے بعد پہلے اجلاس میں ہی وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اپنے تمام افسران و عملے پر واضح کر دیا تھا کہ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ خدمت خلق کا ادارہ ہے۔ یہاں افسری کی کوئی گنجائش نہیں کہ یہ غریب عوام کی دادرسی اور ان کی جائز شکایات کے ازالے کے لئے بنایا گیا ہے چنانچہ شکایت کنندگان کے ساتھ ہمدردانہ برتاؤ کرتے ہوئے ان کے وکیل کے طور پر ان کے مسائل کو قانون اور قاعدے کے مطابق جلد از جلد حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس سلسلے میں انہوں نے ادارے کو مزید متحرک کرنے کے لئے تیزی سے نئی پالیسیاں بنائیں اور ایسے متعدد نئے اقدامات اٹھائے جن کی وجہ سے سال رواں کی پہلی ششماہی میں ہی 68652 شکایات کا اندراج ہوا جن میں سے 65670 کے فیصلے بھی ہو گئے جب کہ پچھلے سال کی پہلی ششماہی میں 51453 شکایات موصول ہوئی تھیں اور 49056 شکایات کے فیصلے ہوئے تھے گویا اس برس شکایات کی تعداد میں 17199 اور فیصلوں کی تعداد میں 16614 کا اضافہ ہوا جو کہ وفاقی محتسب کے ادارے پر عوام الناس کے اعتماد کا مظہر ہے۔ یہ فیصلے اس قدر جامع اور شفاف تھے کہ ان کے خلاف نظر ثانی کی درخواست داخل کرنے والوں کی تعداد ایک فیصد سے بھی کم رہی۔

وفاقی محتسب کی طرف سے ملک میں پھیلے ہوئے 14 علاقائی دفاتر لاہور، کراچی، پشاور، کوئٹہ، ملتان، بہاولپور، فیصل آباد، ڈی آئی خان، گوجرانوالہ، ایبٹ آباد، سرگودھا، حیدرآباد، سکھر اور خاران کو احکامات جاری کئے گئے کہ تحصیلوں اور ضلعوں کے ساتھ ساتھ چھوٹے قصبوں میں کھلی کچہریاں لگانے کا اہتمام کیا جائے، جہاں وفاقی محتسب کے مشیر اور تحقیقاتی افسران خود جا کر لوگوں کی شکایات سنیں اور ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ ایجنسیوں کے توسط سے موقع پر ہی احکامات صادر کر کے مسائل کو فوری حل کرنے کا انتظام کریں۔ اس سلسلے میں وفاقی محتسب نے خود مانسہرہ میں اپنی پہلی کھلی کچہری لگائی، عوامی شکایات سنیں اور موقع پر احکامات صادر کئے۔ واضح رہے کہ اب تک 111 کھلی کچہریاں لگائی جا چکی ہیں۔ ''انصاف آپ کے گھر کی دہلیز پر'' کے عنوان کے تحت پہلے سے جاری Out-reach Complaint Resolution (OCR) پروگرام کو مزید متحرک کیا گیا تا کہ پسماندہ علاقوں کے شکایت کنندگان کے قریبی ضلعوں اور تحصیلوں میں جا کر متعلقہ وفاقی اداروں کے نمائندوں کے روبرو ان کی شکایات سنی جائیں، ان پر فوری فیصلہ ہو اور عملدرآمد بھی ہو سکے۔ اس ششماہی میں OCR کے تحت اس ادارے کے تحقیقاتی افسروں نے متعلقہ ضلعوں اور تحصیلوں کے 204 دورے کئے اور عوام الناس کی شکایات کا ازالہ کیا۔

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں جن اہم مسائل پر مختلف اداروں کے ذمہ داران سے اعلیٰ سطحی اور نتیجہ خیز میٹنگز کی گئیں ان میں سرکاری ملازمین کو پنشن کی جلد ادائیگی، بجلی اور گیس کے بلوں کی تصحیح اور دیگر شکایات، آوارہ کتوں کے حوالے سے شکایات کا ازالہ، بچوں کے حقوق کی حفاظت، اسٹریٹ چلڈرن کے حوالے سے پائلٹ پراجیکٹ اور جیل ریفارمز سرفہرست ہیں۔ لاہور میں ماہ رمضان کے دوران غریب قیدیوں کے لئے جرمانے کی رقم ادا کرنے کا بندوبست کیا گیا تا کہ وہ جیلوں سے چھٹکارا حاصل کر سکیں۔ ''پنشن کمیٹی'' کی میٹنگ میں طے کیا گیا کہ اے جی پی آر 30 دن کے اندر پنشن جاری کرنے کا پابند ہوگا اور اگر کسی کیس میں کوئی کمی بیشی ہو تو بھی قواعد کے مطابق %65 پنشن کی ادائیگی فوری شروع کر دی جائے گی تا کہ ریٹائر ہونے والے ملازم کا خاندان معاشی مشکلات کا شکار نہ ہو۔

ویسے تو وفاقی محتسب کی مداخلت سے ہزاروں افراد مختلف النوع مسائل کے سلسلے میں ریلیف حاصل کر رہے ہیں تاہم نمونے کے طور پر دو چار شکایات پر ہونے والے فیصلوں کا حوالہ دینا بے جا نہ ہوگا مثلاً ملتان میں سائلین کی شکایت پر پوسٹل لائف انشورنس سے فوری طور پر تقریباً ایک کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے چیک جاری کرائے گئے۔ جیکب آباد انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس کو SEPCO کی طرف سے 11 ملین سے زائد بجلی کا بل بھیج کر غیر منصفانہ بلنگ کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ شکایت موصول ہونے پر وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر سکھر نے متعلقہ حکام کو دفتر طلب کر کے کیس کی سماعت کی جس کے نتیجے میں SEPCO حکام نے اپنی غلطی کا اعتراف کیا اور بل درست کر دیا۔

Informal Resolution of Disputes (IRD) یعنی'' تنازعات کے غیر رسمی حل'' کے نام سے ایک نئے پائلٹ پراجیکٹ کا آغاز کیا گیا جس کے تحت فریقین کی رضامندی سے ان کے مختلف النوع تنازعات مصالحتی انداز میں مفت حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس پروگرام کو باقاعدہ عوامی آگاہی مہم کے ساتھ منسلک کرنے کے باعث اس کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ سرگودھا، بھلوال، منڈی بہاؤالدین، کالاباغ، میانوالی اور دیگر دور دراز علاقوں کے لوگوں کے ایک لاکھ سے زائد یونٹوں کے بجلی کے اضافی بل واپس کروائے گئے۔ کوئٹہ میں سوئی گیس کے بل ادا نہ کرنے پر مصر صارفین سے گیس کمپنی کو ایک کروڑ روپے کے واجبات دلائے گئے نیز خاران میں بجلی کے کئی نئے ٹرانسفارمر لگوائے گئے۔

وفاقی محتسب نے ایک اہم قدم یہ اٹھایا ہے کہ جن اداروں کے خلاف شکایات بہت زیادہ تھیں ان کے لئے آرٹیکل 17 کے تحت معائنہ ٹیمیں مقرر کی گئیں جنہوں نے متعلقہ اداروں کے دورے کر کے وہاں عوام الناس کی شکایات سنیں، موقع پر ہی احکامات جاری کئے اور انتظامیہ سے میٹنگ کر کے انہیں نظام کی بہتری کے لئے ہدایات جاری کیں۔ ہیڈ آفس کی ٹیموں نے نادرا، پولی کلینک، پولیس فاؤنڈیشن، اسلام آباد ائرپورٹ، سی ڈی اے، پاسپورٹ آفس اور علاقائی دفاتر کی معائنہ ٹیموں نے بجلی و گیس کمپنیوں اور یوٹیلٹی اسٹورز کے علاوہ دیگر کئی اداروں کے 84 دورے کر کے مسائل حل کرائے اور اہم اور مفید رپورٹیں تیار کیں جن کی روشنی میں قلیل مدتی اور طویل مدتی سفارشات مرتب کر کے متعلقہ اداروں کو بھیج کر ان پر عمل درآمد کرایا جا رہا ہے۔ دیگر بہت سی اعلیٰ سطحی میٹنگز کے علاوہ نوے لاکھ سے زائد اوورسیز پاکستانیوں کے مسائل اور مشکلات کے حل کے لئے وزارت خارجہ اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں کے سربراہوں اور ذمہ داروں کے ساتھ وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں خصوصی میٹنگ کی گئی جس کے ذریعے کوئٹہ ائرپورٹ پر ''ون ونڈو سہولیاتی ڈیسک'' کو فوراً فعال کرایا گیا۔ بیرون ملک پاکستان کے 128 مشنز کے سربراہوں کو کھلی کچہریوں کو زیادہ موثر بنانے کے ساتھ ساتھ ہدایت کی گئی کہ وہ ہفتے میں ایک دن مقرر کریں تا کہ اوورسیز پاکستانیز اپنے مسائل کے حل کے لئے ان سے بغیر وقت طے کئے ملاقات کر سکیں۔ ایسے ہی کئی مزید اقدامات کے باعث اس سال کی پہلی ششماہی میں وفاقی محتسب سیکرٹریٹ کے سہولیاتی کمشنر برائے اوورسیز پاکستانیز کے دفتر سے بیرون ملک پاکستانیوں کی 66747 شکایات نمٹائی گئیں جو کہ پچھلے سال کی پہلی ششماہی میں موصول ہونے والی 22107 شکایات کے مقابلے میں دو سو فیصد زیادہ ہیں۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کئی بار اپنے اس موقف کو دہرا چکے ہیں کہ وہ غریب شہریوں کے مسائل حل کرنے کے لئے ہر راستہ استعمال کریں گے۔ شکایت کنندگان کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دیں گے اور اپنے دائرہ کار کو دور دراز اور پسماندہ علاقوں تک بڑھائیں گے نیز غریب عوام کے لئے فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے گا اور عمل درآمد نہ کرنے اور تاخیری حربے اختیار کرنے والے افسروں کے خلاف قانون کے مطابق تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ عوامی آگاہی کے پیش نظر یہاں یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ وفاقی محتسب میں شکایت درج کرانے کی نہ کوئی فیس ہے اور نہ ہی وکیل کی ضرورت اور ہر شکایت کا زیادہ سے زیادہ ساٹھ دنوں میں فیصلہ کر دیا جاتا ہے، کوئی بھی شخص کسی بھی وفاقی ادارے کے خلاف اپنی شکایت سادہ کاغذ پر اردو یا انگریزی میں لکھ کر متعلقہ دستاویزات کے ہمراہ آن لائن ویب سائٹ www.mohtasib.gov.pk یا موبائل ایپ یا ای میل mohtasib.registrar@gmail.com پر یا ڈاک کے ذریعے وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، 36-Constitution Avenue، سیکٹر G-5/2، اسلام آباد کے پتے پر ارسال کر سکتا ہے۔